السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسول اللہ ﷺ سے مروی کیا یہ حدیث کہ «مَنْ رَآنِي فَقَدْ رَآنِي» اور یہ حدیث کہ «مَنْ رَآنِي فَقَدْ حُرِّمَتْ عَلَيْهِ النَّارُ» صحیح ہیں؟ ان کا مفہوم کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلی حدیث یعنی رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد:

(مَنْ رَآنِي فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ» (صحيح البخاري التعبير باب من راي النبي ﷺ في المنام حديث: 6996 و صحيح مسلم الروَيا باب قول النبي عليه الصلاة والسلام من راني في المنام فقد راني حديث: 2267»

''جس نے مجھے دیکھا تو اس نے حقیقی طور پر مجھے ہی دیکھا۔''

یہ حدیث صحیح ہے اور یہ کئی اور الفاظ سے بھی مروی ہے، مثلاً ایک روایت میںہے:

(مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَسَيَرَانِي فِي الْيَقَظَةِ، وَلاَ يَتَمَثَّلُ الشَّيْطَانُ بِي» (صحيح البخاري العلم باب اثم من كذب على النبي ﷺ حديث: 110»

''جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔''

ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں:

(مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي، إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَشَبَّهُ بِي) مسند احمد: 261/2)

''جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے سچا خواب دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔

یعنی یہ حدیث مختلف الفاظ کے ساتھ نبی کریم ﷺ سے مروی ہے، جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ کا دشمن شیطان، نبی ﷺ کی شکل اختیار نہیں کر سکتا۔ لہذا جس نے خواب میں نبی ﷺ کی زیارت کی تو اس نے سچا خواب دیکھا۔

اہل علم کے ہاں آپ کی صورت معروف ہے۔ آپ کا قد میانہ تھا، شکل وصورت کے اعتبار سے بے حد حسین وجمیل تھے، رنگ سرخ وسفید تھا، داڑھی مبارک گھنی اور سیاہ تھی، حیات پاک کے آخری حصہ میں چند بال سفید ہوگئے تھے تو جو شخص آپ کی حقیقی شکل وصورت میں زیارت کرے تو اس نے گویا آپ ہی کی زیارت کی کیونکہ شیطان آپ کی شکل وصورت اختیار نہیں کر سکتا۔ دوسری حدیث:

((مَنْ رَآنِي فَقَدْ حُرِّمَتْ عَلَيْهِ النَّارُ))

''جس نے مجھے دیکھا اس کے لیے جہنم کی آگ حرام قرار دے دی گئی۔''

یہ بالکل بے اصل ہے، یہ صحیح نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص122